صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 6۔اکتوبر 2016ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

جمعرات 6۔اکتوبر 2016ء 4 محرم 1438 ہجری 6۔اخاء 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 227

جسم اطہر کا ٹکڑا

حضرت حسینؓ کی پیدائش سے پہلے حضرت ام الفضل بنت حارثؓ نے رؤیا میں دیکھا کہ کسی نے آنحضرت ﷺ کے جسم اطہر کا ٹکڑا کاٹ کر ان کی گود میں رکھ دیا ہے انہوں نے آنحضرت ﷺ سے عرض کیا کہ یارسول اللہ میں نے ایک ناگوار اور بھیانک خواب دیکھا ہے۔فرمایا کیا دیکھا ہے؟ عرض کیا ناقابل بیان ہے۔فرمایا بیان کرو آخر ہے کیا؟ آنحضرت ﷺ کے اصرار پر انہوں نے خواب بیان کردی۔آپؐ نے فرمایا کہ نہایت مبارک خواب ہے۔فاطمہ کے لڑکا پیدا ہوگا اور تم اسے گود میں لوگی۔چنانچہ حضرت حسینؓ پیدا ہوئے۔

(مستدرک حاکم کتاب معرفۃ الصحابہ باب اول فضائل ابی عبداللہ الحسینؓ بن علیؓ جلد 3 صفحہ 194 حدیث نمبر 4818)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت امام حسنؓ اور حضرت حسینؓ کے ثناخواں

ہم تو دونوں کے ثناخواں ہیں۔اصلی بات یہ ہے کہ ہر شخص کے جدا جدا قویٰ معلوم ہوتے ہیں۔حضرت امام حسنؓ نے پسند نہ کیا کہ مسلمانوں میں خانہ جنگی بڑھے اور خون ہوں۔انہوں نے امن پسندی کو مدنظر رکھا اور حضرت امام حسینؓ نے پسند نہ کیا کہ فاسق فاجر کے ہاتھ پر بیعت کروں کیونکہ اس سے دین میں خرابی ہوتی ہے۔دونوں کی نیت نیک تھی۔اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات۔

حضرت امام حسینؓ کی شہادت

امام حسینؓ کو دیکھو کہ ان پر کیسی کیسی تکلیفیں آئیں۔آخری وقت میں جو ان کو ابتلاء آیا تھا کتنا خوفناک ہے لکھا ہے کہ اس وقت ان کی عمر ستاون برس کی تھی اور کچھ آدمی ان کے ساتھ تھے۔جب سولہ یا سترہ آدمی ان کے مارے گئے اور ہر طرح کی گھبراہٹ اور لاچاری کا سامنا ہوا تو پھر ان پر پانی کا پینا بند کر دیا گیا۔اور ایسا اندھیر مچایا گیا کہ عورتوں اور بچوں پر بھی حملے کئے گئے اور لوگ بول اٹھے کہ اس وقت عربوں کی حمیت اور غیرت ذرا بھی باقی نہیں رہی۔اب دیکھو کہ عورتوں اور بچوں تک بھی ان کے قتل کئے گئے اور یہ سب کچھ درجہ دینے کے لئے تھا۔

نہایت مقدس بزرگ

حضرت مسیح موعود نے ایک خط میں تحریر فرمایا

جن لوگوں کی جان توڑ کوششوں سے دنیا میں اسلام پھیلا۔اگر وہ منافق اور بے ایمان ہوتے۔تو اسلام نابود ہو جاتا۔خدا نے قرآن شریف میں ان کی تعریفیں کی ہیں اور میرے پر خدا نے یہی ظاہر کیا ہے۔میرا اہل بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک خاص تعلق ہے۔......خدا کا کلام میرے پر نازل ہوتا ہے خدا نے میرے پر ظاہر کیا ہے۔کہ خلفاء ثلاثہ اور ان کی جماعت کے لوگ نیک اور ناصر دین تھے اور نیز علیؓ اور حسنؓ اور حسینؓ یہ سب نہایت درجہ مقدس تھے۔جن کا بغض کسی لعنتی کا کام ہے۔اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے ونزعنا مافی............ یعنے صحابہؓ اور اہل بیت میں جو کچھ باہم رنج واقعہ ہوگئے تھے قیامت کو ہم وہ رنجشیں ان کے سینوں میں سے دور کر دیں گے اور وہ باہم بھائی ہوں گے۔جو ایک دوسرے کے مقابل پر تختوں پر آبیٹھیں گے۔سچی بات یہی ہے۔اگر کوئی مجھے سچا سمجھتا ہے۔تو اسے قبول کرے گا۔

(الفضل 6 نومبر 1937ء)

جلسہ سالانہ کینیڈا 2016ء کے موقع پر حضور انور کے خطاب Live

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کینیڈا 2016ء میں بنفس نفیس شرکت فرمائیں گے۔حضور انور کا خطبہ جمعہ اور خطابات براہ راست ایم ٹی اے پر نشر کئے جائیں گے۔ان کا شیڈول پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل ہے۔احباب ان سے بھرپور استفادہ فرمائیں۔

7؍اکتوبر	10:30pm	خطبہ جمعہ
8؍اکتوبر	8:45pm	لجنہ سے خطاب
9؍اکتوبر	8:00pm	اختتامی خطاب

معلوماتی سیمینار

نظارت تعلیم کے تحت Shroud of Turin کے موضوع پر مورخہ 22؍اکتوبر 2016ء کو ایک سیمینار منعقد کروایا جارہا ہے۔اس سیمینار میں شمولیت کے خواہشمند افراد اپنی رجسٹریشن درج ذیل ای میل ایڈریس پر کروالیں۔رجسٹریشن کروانے کی آخری تاریخ 20؍اکتوبر ہے۔رجسٹریشن کروانے کیلئے کوائف: نام، ایڈریس، فون نمبر اور ای میل درکار ہیں۔ registration@njc.edu.pk

Tel:0476212473

Mob:03339791321 (نظارت تعلیم)

مثالی وقار عمل

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام مورخہ 7؍اکتوبر 2016ء کو مثالی وقار عمل کیا جائے گا۔جس میں تمام خدام اپنے گھر کے سامنے کے حصے،گلیوں اور نالیوں کی صفائی،بیوت الذکر اور اس کے اردگرد کے حصہ کی صفائی وتزئین،محلّہ کے داخلی وخارجی راستوں کی صفائی کو یقینی بنائیں خصوصاً ہر حلقہ سے گزرنے والی روڈ کی صفائی وتزئین کی جائے۔والدین سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ (مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

پبلشر وپرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ.........مطبع: ضیاء الاسلام پریس.........مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ.........قیمت 6 روپے

مرسلہ :نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 26/اگست 2016ء

س:خطبہ جمعہ کا موضوع بیان کریں۔

ج:فرمایا! برطانیہ کے جلسے کے دوسرے دن اللہ تعالیٰ کے افضال کی بارش کا ذکر ہوتا ہے جہاں مختلف شعبہ جات کے اعداد و شمار پیش ہوتے ہیں۔ جماعت کی ترقیات کا ذکر ہوتا ہے۔ آج بھی میں ان میں سے کچھ واقعات بیان کروں گا جن سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ دنیا کے مختلف ممالک میں رہنے والوں کے دلوں میں تحریک کرتا ہے۔

س:کن کن ذرائع سے لوگ احمدیت کی طرف متوجہ ہوتے ہیں؟

ج: فرمایا! بعض کو اللہ تعالیٰ رؤیا کے ذریعہ سے احمدیت کی صداقت بتا رہا ہوتا ہے کہیں کوئی کتاب یا لٹریچر دعوت الی اللہ کا باعث بن جاتی ہے کہیں احمدیت کی مخالفت احمدیت پھیلانے میں کھاد کا کام دیتی ہے۔ کہیں احمدیوں کے اخلاق دوسروں کو احمدیوں کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔

س: دعوت الی اللہ کے حوالہ سے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج:حضرت مسیح موعود کے حوالے سے دین حق کا پیغام پہنچانے اور لوگوں کے سینے اسے قبول کرنے کے لئے کھولنے کا کام خود اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے۔ یقیناً ہر صحیح العقل احمدی کو اس بات کا پورا ادراک ہے اور وہ جانتا ہے کہ احمدیت کی ترقی ہماری کوششوں اور وسائل سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے ہو رہی ہے۔

س:ٹوڈوما تنزانیہ میں قرآن کریم کی نمائش کس طرح ایک عیسائی خاندان کی رہنمائی کا موجب بنی؟

ج:فرمایا! قرآن کریم کی ایک نمائش کے دوران ایک عورت ہمارے سٹال پر آئی ایک کتاب خریدی جس میں عیسائیت کے حوالے سے مواد تھا چنانچہ ایک دن بعد وہی عورت اپنے خاوند کے ساتھ دوبارہ سٹال پر آئی وہ دونوں فوجی تھے۔ وہ عورت کہنے لگی کہ یہ میرا خاوند ہے اور یہ عیسائی ہے اور میری کافی دیر سے کوشش تھی کہ میں دین حق کی تعلیم بتاؤں لیکن کہیں سے دین حق کی تعلیم کے بارے میں مجھے کوئی ایسا اچھا مواد نہیں مل رہا تھا۔ کل جب میں آپ کے سٹال پر آئی تو مجھے لگا کہ آج میں صحیح جگہ پر آئی ہوں چنانچہ چند سوالات کے بعد وہ دونوں بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو گئے۔

س:وانزلے ٹاؤن میں leaflet کس طرح احمدیت کو متعارف کروانے کا ذریعہ بنے؟

ج:فرمایا! وانزلے ٹاؤن میں لیف لٹس تقسیم کئے گئے جس کی وجہ سے وہاں سے رابطہ قائم ہوا چنانچہ کچھ عرصہ بعد وہاں سے پچاس سے زائد افراد مرد اور خواتین کوچ کروا کر Hidredsfield میں ہماری (بیت الذکر) میں آئے اور اڑھائی گھنٹے کا پروگرام ہوا اور (دین حق) اور احمدیت کے بارے میں انہیں پریزینٹیشن دی گئی جس کے بعد سوال و جواب بھی ہوئے۔

س:بینن کے ایک چیف نے اپنے توحید پرست بننے کی وجہ کیا بیان کی؟

ج: فرمایا! بینن کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ الاڈا ریجن کی ایک جماعت سوکو میں فروری میں اس سال نئی بیت الذکر تعمیر ہوئی۔ مردوں عورتوں اخلاص کے ساتھ وقار عمل کر میں حصہ لیا۔ وہاں کے چیف نے کہا کہ اس علاقے کے لوگ جو زیادہ تر بت پرستی کے مذہب سے تعلق رکھنے والے ہیں اور میں بھی ایک وقت میں بت پرست ہوتا تھا لیکن آج احمدیت کی بدولت توحید پرست ہو گیا ہوں اور جماعت احمدیہ کی بدولت ہی مجھے یہ ادراک ہوا ہے کہ گو میں ایک بادشاہ ہوں مگر میرے اوپر ایک عظیم شہنشاہ ہے جس کی عبادت ہم سب پر فرض ہے۔

س:بینن میں نئی جماعت کا قیام اور ان کے ثبات قدم کے بارہ میں حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج:فرمایا! بینن سے ہمارے مقامی معلم کہتے ہیں کہ چند افراد کو بیعت کی توفیق ملی اور نئی جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ مخالفین نے ان کو کہا کہ احمدی کافر ہیں تو نومبائعین نے کہا یہ لوگ ہمیں نماز اور قرآن سکھا رہے ہیں ان لوگوں کو کیسے کافر کہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ لوگ سب ثابت قدم ہیں۔

س: مضبوطی ایمان کے ضمن میں حضور انور نے کون سا واقعہ بیان فرمایا؟

ج:فرمایا! بیعت کرنے کے دودن بعد تیز بارش اور آندھی کے باعث ایک نومبائع ایرک صاحب کے گھر کی دیوار گر گئی جس کے نیچے آ کر ان کا آٹھ ماہ کا بچہ فوت ہو گیا جس پر بعض مشرکین نے کہا کہ دیکھو تم اس جماعت پر ابھی ایمان لائے اور ابھی سے مشکلات آنی شروع ہو گئی ہیں جس پر اس نے کہا کہ میں نے جو سچائی دیکھی اس پر ایمان لے آیا باقی اولاد اور مال و دولت خدا ہی دیتا ہے اور وہی واپس بھی لے لیتا ہے میں اس جماعت سے کبھی پیچھے نہیں ہٹوں گا چاہے کچھ بھی ہو۔

س:تنزانیہ کے نومبائعین نے کس طرح استقامت کا مظاہرہ کیا؟

ج: فرمایا! تنزانیہ کے شیانگا ریجن کے ایک گاؤں میں اس سال ایک نئی جماعت کا قیام عمل میں آیا اسی ریجن کے ایک اور گاؤں میں پروگرام منعقد ہو رہا تھا وہاں متیبو گاؤں کی ایک عورت اتفاقاً پہنچی اور اس نے جب جماعت احمدیہ کا پیغام سنا تو کہنے لگی آپ لوگ ہمارے گاؤں میں بھی دین حق کا پیغام لے کر آئیں چنانچہ جب ہمارے معلمین نے وہاں جا کر احمدیت کی دعوت الی اللہ کی تو پہلے ہی دن امام سمیت کل 93 افراد نے جماعت میں شمولیت اختیار کر لی۔ وہاں مخالفت ہوئی لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سب نومبائع جماعت کے ساتھ تعلق میں مضبوط ہو رہے ہیں اور چندہ اکٹھا کر کے شوریٰ میں اپنا نمائندہ بھجوایا ان کی وجہ سے قریب کے دو اور نئے گاؤں میں بھی جماعت کا پودا لگ چکا ہے اور نظام جماعت قائم ہو چکا ہے۔

س:MTA کس طرح قبولیت ایمان کا ذریعہ بنتا ہے؟

ج: فرمایا! فرانس کے ایک دوست مرتضیٰ صاحب کہتے ہیں میں نے بچپن میں آٹھ یا نو سال کی عمر میں ایک کتاب مسیح الدجال پڑھی دعا کی کہ اے اللہ مجھے فلاح پانے والے گروہ میں شامل کرنا۔ ایک دن مجھے ٹی وی پر ایم۔ ٹی۔ اے کا چینل نظر آیا اور اس طرح میں جماعت سے متعارف ہوا اور باقاعدہ ایم ٹی اے دیکھنے لگا یہاں تک کہ جماعت کی صداقت کا میں دل سے قائل ہو گیا مگر بیعت نہ کی۔ کسی بیماری کی وجہ سے عرصے سے میرے ہاں کوئی اولاد نہ تھی۔ ایم ٹی اے پر حضرت مسیح موعود کی جو دعائیں آتی ہیں وہ میں نے پڑھنی شروع کیں اور ان دعاؤں کی برکت سے خدا تعالیٰ نے کچھ ہی عرصہ میں مجھے اولاد سے نواز دیا حالانکہ اس سے قبل ڈاکٹرز کہہ چکے تھے کہ میرے ہاں کوئی اولاد نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ سال 2016ء میں مسیح موعود کی صداقت کا نشان دیکھ کر میں نے بیعت کر لی۔

س: بچوں کی تربیت کے حوالہ سے حضور انور نے کن واقعات کا ذکر فرمایا اور احباب جماعت کو کیا ہدایت فرمائی؟

ج:فرمایا! آئیسے بینن میں بیت الذکر کے افتتاح کے موقع پر بچوں نے تلاوت قرآن کریم اور عربی قصیدہ پیش کیا اس موقع پر ہمسایہ گاؤں کے غیراز جماعت امام اسحاق صاحب کہنے لگے۔ بچوں نے جو تلاوت قرآن اور عربی قصیدہ پیش کیا ہے اس سے میرے دل پر گہرا اثر ہوا ہے۔ اگر وہ بچپن سے اتنی اچھی چیزیں نہ سیکھ رہے ہوتے تو کبھی بھی اتنے اچھے طریقے سے پیش نہ کر سکتے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ جماعت احمدیہ بچوں کی اچھی تربیت کر رہی ہے۔ کہتے ہیں کہ میں والدین سے درخواست ... کرتا ہوں کہ اپنے بچوں کو ضرور بیت الذکر بھجوا کریں۔ سیرالیون کی جماعت سان میں ہمارے ایک معلم بڑی محنت سے کام کر رہے ہیں انہوں نے اپنی جماعت میں احمدی اور غیراز جماعت بچوں کی کلاس لینا شروع کی جس میں وہ ان کو بنیادی مذہبی تعلیم سکھاتے تھے۔ ان کی کلاس میں غیراز جماعت بچہ احمدو نے بھی حصہ لینے لگا۔ ایک دن اس بچے کا والد وضو کر رہا تھا اس پر بچہ اس کے پاس گیا اور بتایا کہ آپ درست طریقے سے وضو نہیں کر رہے اس کے بعد بچہ لوٹے میں پانی بھر کر لایا اور اپنے والد کو وضو کرنے کا درست طریق سمجھایا اور ساتھ ہی اس کو وضو کرنے کی دعا اور (بیت الذکر) جانے کی دعا بھی سکھائی۔ اس کے والد یہ سب کچھ دیکھ کر بہت خوش ہوا اور ہمارے معلم صاحب کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ آج کے بعد میرا بیٹا آپ کے حوالے ہے آپ جو چاہیں اس سے کام لیں اور اس کی اچھی تربیت جاری رکھیں۔ یہ بات تمام احمدی والدین کو یاد رکھنی چاہئے اور جماعتی نظام کو بھی یاد رکھنی چاہئے۔ مربیان اور معلمین کو بھی یاد رکھنی چاہئے کہ بچوں کی تربیت کی طرف خاص طور پر بہت توجہ دیں۔

س:ہمسائے کی عیادت کس طرح قبولیت ایمان کا ذریعہ بنی؟

ج:فرمایا! آئیوری کوسٹ کے ایک نومبائع آدما صاحب بیان کرتے ہیں کہ قبول احمدیت سے قبل میں دیگر غیراز جماعت کی مسجد میں نماز پڑھتا تھا اور میں نے احمدیت کے بارے میں اس قدر منفی باتیں سن رکھی تھیں کہ احمدیہ بیت الذکر کے قریب ہونے کے باوجود میں دوسری مسجد جا کر نماز ادا کرنے کو ترجیح دیتا تھا۔ ایک مرتبہ جب میں سخت بیمار ہوا تو احمدیہ (بیت الذکر) کے امام میری عیادت کے لئے آئے اس بات کا دل پر میرے غیر معمولی اثر ہوا۔ صحت مند ہونے کے بعد میں نے احمدیہ (بیت الذکر) جا کر نماز پڑھنا شروع کر دی اور (بیت الذکر) میں ہونے والے درسوں اور خطبات کے ذریعہ احمدیت میں دلچسپی پیدا ہوئی۔ میرے بچوں نے بھی جماعت میں دلچسپی لینا شروع کر دی۔ میرا بیٹا جو سیکنڈری سکول میں پڑھ رہا ہے اس کی خواہش ہے کہ وہ سیکنڈری کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرے اور بطور واقف زندگی خدمت دین بجا لائے‘‘۔

☆☆☆☆☆

نماز میں لذت وذوق حاصل کرنے کی دعا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’کہ اے اللہ تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور میں اس وقت بالکل مردہ حالت میں ہوں میں جانتا ہوں کہ تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز آئے گی تو میں تیری طرف آ جاؤں گا اس وقت مجھے کوئی روک نہ سکے گا لیکن میرا دل اندھا اور ناشناسا ہے تو ایسا شعلہ نور اس پر نازل کر کہ تیرا انس اور شوق اس میں پیدا ہو جائے تو ایسا فضل کر کہ میں نابینا نہ اٹھوں اور اندھوں میں نہ جا ملوں۔

جب اس قسم کی دعا مانگے گا اور اس پر دوام اختیار کرے گا تو وہ دیکھے گا کہ ایک وقت اس پر ایسا آئیگا کہ اس بے ذوقی کی نماز میں ایک چیز آسمان سے اس پر گرے گی جو رقت پیدا کر دے گی۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

11

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

مختلف ممالک سے آنے والے وفود کی ملاقاتیں، مہمانوں کے تاثرات اور نکاحوں کا اعلان

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

5 ستمبر 2016ء

حصہ دوم

قازقستان سے آنے والے وفد کی ملاقات

بعدازاں قازقستان سے آنے والے وفد نے شرف ملاقات پایا۔ قازقستان سے مذہب کے ایک معروف پروفیسر Artimev (آرتی میو) صاحب جلسہ پر آئے تھے۔ انہوں نے جلسہ کے تمام انتظامات کو انتہائی شاندار قرار دیا اور مہمان نوازی کے اعلیٰ معیار کو سراہا۔ موصوف نے کہا:

حضور انور کے خطابات خصوصاً لجنہ کی طرف ہونے والا خطاب وقت کی اہم ضرورت تھی۔ نیز موصوف ازراہ مذاق کہنے لگے کہ شکر ہے میری اہلیہ میرے ساتھ نہیں اور انہوں نے اس خطاب کو نہیں سنا۔

موصوف نے کہا: جلسہ کی تقاریر کا معیار اچھا تھا۔ پسند آئیں۔ موصوف نے ملاقات کے دوران ایک تجویز تصویری نمائش کے حوالہ سے دی کہ اس نمائش میں سے منتخب تصاویر کو ایک کتابی شکل میں لایا جائے جو مختلف لوگوں کو پیش کی جاسکے۔

موصوف نے اس بات پر بہت خوشی کا اظہار کیا کہ حضور انور نے ان کی تجویز کو پسند کیا۔

موصوف نے ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کی تقریر کو خاص طور پر پسند کیا اور ڈاکٹر صاحب سے ملاقات کی خواہش بھی کی جو کہ پوری کردی گئی۔

موصوف نے ایک تجویز یہ بھی پیش کی کہ رشیا کی کسی ریاست میں ایک سیمینار کا انعقاد ہونا چاہئے جس میں حکومتی اراکین، ایجنسیز کے لوگ علماء اور پریس اور میڈیا کے لوگ شامل ہوں اور وہاں احمدیت اور دین کی پُرامن تعلیم کے حوالہ سے بتایا جائے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ: آپ آرگنائز کریں اور پلیٹ فارم مہیا کریں۔ ہم آکر بتادیں گے اور خرچ بھی ہم کرلیں گے۔ لیکن پہلے سارا جائزہ لیا جائے کہ کس حد تک ایسے سیمینار کا انعقاد ممکن ہے۔

پروفیسر صاحب نے ایک تجویز یہ بھی پیش کی کہ جو غیر جانبدار محقق ہیں ان کے لٹریچر میں بھی جماعت کا ذکر آنا چاہئے۔ اس بارہ میں کوشش کرنی چاہئے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ: اس تجویز کا بھی جائزہ لے کر بتائیں۔ نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ: ایک رشین مصنف نے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے بارہ میں ایک کتاب لکھی تھی۔ اس میں بھی جماعت کا ذکر کیا ہے۔

یہ ملاقات ایک بجکر پچپن منٹ پر ختم ہوئی۔ آخر پر مہمان موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

اسٹونیا سے آنے والے وفد کی ملاقات

بعدازاں پروگرام کے مطابق ملک اسٹونیا (Estonia) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔ اسٹونیا سے چھ افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔

ایک مہمان نے عرض کیا کہ: میں تیسری مرتبہ یہاں آیا ہوں۔ جلسہ کا انتظام ہر لحاظ سے بہت اعلیٰ تھا۔ بہت زیادہ متاثر ہوا ہوں۔

ایک مہمان نے عرض کیا کہ میں پہلی مرتبہ جلسہ پر آیا ہوں۔ میڈیا ایجوکیشن کے شعبہ سے وابستہ ہوں۔ جلسہ سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ میں نے ایسا مضبوط نظام پہلے کبھی کہیں نہیں دیکھا۔

ایک فلسطینی خاتون نے عرض کیا کہ: میں پہلی مرتبہ جلسہ پر آئی ہوں۔ میرا تعلق فلسطین سے ہے لیکن میں اسٹونیا میں مقیم ہوں اور وہاں میری شادی ہوئی ہے۔ میں عربی سے انگریزی میں تراجم کا کام کرتی ہوں۔

حضور انور کے استفسار فرمانے پر موصوفہ نے بتایا کہ انہوں نے ابھی تک اسٹونین زبان نہیں سیکھی۔

پاکستان سے آنے والے ایک احمدی طالبعلم نے بتایا کہ میں ماسٹرز کرنے کے لئے اسٹونیا آیا ہوں۔ وہاں مجھے داخلہ ملا ہے اور میں پڑھائی کررہا ہوں۔ میرا ارادہ ہے کہ اگر جرمنی یا فن لینڈ میں داخلہ مل جائے تو وہاں تعلیم حاصل کروں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ فن لینڈ میں زیادہ ضرورت ہے۔ وہاں داخلہ ملتا ہے تو وہاں پڑھائی کرلیں۔ وہاں سے پڑھائی مکمل کرکے کسی دوسرے ملک میں جاسکتے ہیں۔ لیکن جب تک آپ کو باقاعدہ کسی دوسرے ملک میں داخلہ نہیں مل جاتا آپ نے آگے نہیں نکلنا اور اسٹونیا میں ہی قیام کرکے اپنی تعلیم مکمل کرنی ہے۔

ایک مہمان نے عرض کیا کہ ہم نے جلسہ سالانہ سے بہت لطف اٹھایا ہے۔ حضور انور کی تمام تقاریر سنی ہیں۔ یہ تقاریر ہماری آنکھیں کھولنے والی تھیں۔

ایک مرد، عورت کی ذمہ داریوں کے حوالہ سے ایک مہمان کے سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

مرد اور عورت دونوں کو ذمہ داریاں دی گئی ہیں۔ خاوند گھر کے اخراجات کا ذمہ دار ہے اور (دینی) تعلیم کے مطابق گھر کی دیکھ بھال اور بچوں کی تربیت کی ذمہ داری عورت کی ہے۔ (دین) عورت کو تعلیم حاصل کرنے سے نہیں روکتا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جس عورت کی دو لڑکیاں ہیں اور وہ ان کی اچھی تربیت کرتی ہے وہ جنت میں جائے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بعض خواتین کسی خاص پروفیشن میں تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ ایسی خواتین اپنے پروفیشن میں جاسکتی ہیں اور ساتھ ساتھ گھر کا انتظام بھی Manage کرسکتی ہیں۔

ایک مہمان نے یہ سوال کیا کہ خدا سے پہلے کیا تھا؟ اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

خدا سے پہلے کچھ نہ تھا۔ صرف خدا ہی تھا۔ آپ جس طرف سے جہاں بھی پہنچیں گی وہاں آخر پر خدا ہی ملے گا۔ جہاں کچھ بھی نہیں ہے وہاں خدا ہی ہوگا۔ Big Bang سے پہلے بھی خدا تعالیٰ تھا اور Black Hole کے بعد بھی خدا ہی ہوگا۔

حضرت مسیح علیہ السلام کی بن باپ پیدائش کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت مسیح علیہ السلام جو بن باپ پیدا ہوئے ہیں اس کی اور بھی کئی مثالیں تاریخ سے ملتی ہیں اور جماعتی لٹریچر میں موجود ہیں کہ بغیر مرد کے تعلق کے اولاد ہوئی ہے۔ اسٹونیا کے وفد کی ملاقات دو بجکر دس منٹ تک جاری رہی۔ بعدازاں وفد کے ممبران نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

رومانیہ سے آنے والے وفد کی ملاقات

اس کے بعد ملک رومانیہ سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ رومانیہ سے چار افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔

ایک نومبائع فلوریان اپریا مبارک صاحب (Florian Oprea Mubarak) ہیں جو ٹیکسٹائل انجینئر ہیں۔ موصوف نے عرض کیا؛

جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات سے بے حد متاثر ہوا ہوں۔ ہر انتظام بہت مکمل اور نپا تلا اور بہترین ہے۔ کسی انتظام کے متعلق یہ کہنا مشکل ہے کہ اس میں کوئی کمی یا نقص ہے اتنے بڑے اجتماع کے لئے ایسا وسیع انتظام جو مکمل بھی ہو بے حد محنت اور جانفشانی اور سالوں کی پلاننگ اور تجربہ سے ہی ممکن ہوسکتا ہے۔ مسکراتے ہوئے چھوٹے چھوٹے بچے پانی پلا کر ایسی خوشی میں جھوم جاتے ہیں جیسے انہوں نے اپنی گمشدہ چیز کو حاصل کرلیا ہے۔ غرض ہر کارکن اپنی ڈیوٹی میں پورا مگن محو اور مہمانوں کی محبت سے سرشار ہے۔ میں نو احمدی ہوں۔ پہلی بار جلسہ میں آیا ہوں اور میں نے پہلا سبق ایئرپورٹ سے جلسہ کے اختتام تک یہی سیکھا ہے کہ عملاً خدمت، محبت اور خندہ پیشانی سے کرنی ہے۔

موصوف نے جمعہ کے دن حضور انور کو دیکھا اور کہا کہ حضور کی شخصیت ایک بزرگ انسان کی آئینہ دار ہے۔ پھر سوالیہ انداز میں کہا کہ کیا انسان کامل ہوسکتا ہے اور پھر خود ہی جواب دیا ہاں، خدا کے چنیدہ، اس کے پیارے، اس کے بھیجے ہوئے ہی کامل ہوسکتے ہیں۔

پھر رات کو کہنے لگے کہ زمین پر اس وقت حضور کا کوئی ثانی، کوئی نظیر نہیں ہے۔ میں نے کوشش کی کہ اپنے علم کے مطابق غور کروں کہ حضور جیسا اور کون شخص ہوسکتا ہے لیکن نہ تو جلسہ کے احمدیوں میں مجھے کوئی اور شخص حضور جیسا لگا اور نہ دنیا میں اس وقت کوئی اور حضور کا ثانی ہے۔ آپ کے چہرہ پر ایک نور برستا ہے۔ آپ جب نظر اٹھا کر دیکھتے ہیں تو یوں لگتا ہے کہ کوئی قوت ہے اور جذب ہے جس نے ہمیں گرفت میں لے لیا ہے۔ (یہ مشاہدہ تب کا ہے جب حضور انور خواتین کے اجلاس میں تشریف فرما تھے اور مردانہ مارکی میں سکرین پر حضور انور کی تصویر براہ راست آرہی تھی)

مبارک فلوریان صاحب نے حضور انور کے اختتامی خطاب کے بعد کے جذبات کے حوالہ سے کہا کہ:

حضور ہزاروں لاکھوں احمدیوں کے دلوں میں حکومت کررہے ہیں۔ اسی لئے احمدی آپ سے محبت کرتے ہیں اور عشق اور پیار سے سرشار ہیں اور حضور کو تو جماعت سے اتنی محبت ہے، ان کے لئے اتنا پیار ہے کہ میں نے دیکھا اختتامی خطاب کے بعد جب حضور کے خدام خوشی اور محبت کے گیت گارہے تھے تو حضور انور کی آنکھیں احمدیوں کی محبت میں نم تھیں اور مسکرا کر بہت محبت سے سب کو دیکھ رہے تھے۔

موصوف نومبائع مبارک فلوریان بیعت کی تقریب میں شامل ہوئے اور بہت خوش تھے۔ بیعت کے حوالہ سے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہنے لگے:

بیعت کے وقت اک خوشی کی لہر اور ایک عجیب سا احساس تھا۔ الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ ایک خاص کیفیت کو میرے دل نے محسوس کیا۔ بیعت کے وقت میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے تھے یوں لگتا تھا کہ ایک مقناطیسی فیلڈ بن گیا ہے اور سب ایک جذب اور کشش کے گھیرے میں ہیں۔

حضور کے خطاب کی اگرچہ ٹرانسلیشن نہ بھی ہو پھر بھی حضور کی باتیں اور پیغام روحانی طور پر دل و دماغ میں ٹرانسمٹ ہو رہا ہوتا ہے۔

ملاقات کے بعد اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہنے لگے کہ انہوں نے بہت باتیں کرنے کو سوچ رکھی تھیں لیکن حضور کی خدمت میں پیش ہوکر وہ سب باتیں بھول کر رہ گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حضور کا رعب ایسا طاری ہوگیا تھا کہ میرا تمام پلان دھرے کا دھرا رہ گیا اور حضور انور نے جو دریافت فرمایا بس وہی بات ہی میں کرسکا۔

جلسہ کے حوالہ سے میں نے یہی کہا کہ یہ سارا جلسہ میرے لئے ایک خواب سے کم نہ تھا۔ ایک خوبصورت خواب کی دنیا تھی۔

رومانیہ سے آنے والے دوسرے مہمان دان دروتھا صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

جلسہ کے سب کام ایک ہی ردھم میں ہو رہے تھے۔ بہت بڑا انتظام ہے۔ ہر انتظام ایسے دائرہ میں بہت خوبی سے چل رہا تھا۔ ایک انتظام دوسرے انتظام سے ملا ہوا بھی ہے اور سب مل کر ایک ہی خدمت پر لگے ہیں۔ لیکن ہم صرف اسی حصہ کو دیکھ پاتے ہیں جس سے ہم کو واسطہ پڑ رہا ہے۔

حضور کے غیر مذاہب کے مہمانوں سے خطاب کے حوالہ سے انہوں نے کہا کہ خلیفہ کی سب باتیں جو اس تقریر میں کی ہیں بالکل صحیح ہیں۔ آج احمدیت ہی دین کا امن کا پہلو اجاگر کر رہی ہے۔

موصوف نے عرض کیا کہ وہ 2014ء میں بھی جلسہ میں شامل ہوئے تھے جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے استفسار فرمایا کہ پھر تو آپ کو سب معاملات ویسے ہی لگے ہوں گے؟ اس پر موصوف نے بتایا کہ انہوں نے جلسہ کے حوالہ سے کچھ مثبت تبدیلیاں بھی دیکھی ہیں اور جلسہ کا انتظام پہلے کی نسبت اچھا تھا۔

موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر بتایا کہ انہوں نے Judaism میں ماسٹر کیا ہوا ہے۔ لیکن وہ خود کسی بھی مذہب کے پیروکار نہیں ہیں۔

موصوف نے بتایا کہ وہ یہودی اخبار رومانیہ میں جرنلسٹ بھی ہیں اور سکول میں یہودیت کے بارہ میں پڑھاتے بھی ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: عجیب بات ہے کہ آپ خود مذہب کے ماننے والے نہیں ہیں لیکن اس کے باوجود مذہب کے بارہ میں پڑھا رہے ہیں۔

یہ ملاقات دو بجکر بیس منٹ تک جاری رہی۔

آخر پر مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

نکاحوں کا اعلان

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چند نکاحوں کا اعلان فرمایا:

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد خطبہ نکاح کی مسنونہ آیات کی تلاوت فرمائی۔ پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل دس نکاحوں کا اعلان فرمایا:

1۔ عزیزہ غادیہ محمود بنت مکرم محمود احمد صاحب (امیر و مربی انچارج فجی) کا نکاح عزیزم بسالت احمد (متعلم جامعہ احمدیہ جرمنی) ابن مکرم مبارک احمد خان صاحب کے ساتھ طے پایا۔

(اس نکاح میں ایک واقف زندگی کا حق مہر پانچ ہزار یورو رکھا گیا تھا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مجھ سے پوچھے بغیر حق مہر رکھا گیا ہے اس لئے زیادہ رکھا گیا ہے)

2۔ عزیزہ شائستہ احمد (واقفہ نو) بنت مکرم مشتاق احمد صاحب کا نکاح عزیزم عثمان احمد صاحب (متعلم جامعہ احمدیہ جرمنی) ابن مکرم محمد انور جاوید چیمہ صاحب کے ساتھ طے پایا۔

3۔ عزیزہ ماریہ ممتاز بنت مکرم ممتاز احمد صاحب کا نکاح عزیزم کامران احمد (متعلم جامعہ احمدیہ جرمنی) ابن مکرم مظفر احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

4۔ عزیزہ نائلہ فضل بنت مکرم چوہدری محمد فضل صاحب کا نکاح عزیزم عبدالواع باسط (متعلم جامعہ احمدیہ جرمنی) ابن مکرم عبدالباسط صاحب کے ساتھ طے پایا۔

5۔ عزیزہ اثمار عامر افتخار بنت مکرم عامر افتخار صاحب کا نکاح عزیزم ذیشان احمد باجوہ نعیم (متعلم جامعہ احمدیہ جرمنی) ابن مکرم نعیم احمد باجوہ صاحب کے ساتھ طے پایا۔

6۔ عزیزہ شاذیہ شاد احمد (واقفہ نو) بنت مکرم صغیر احمد شاد صاحب کا نکاح عزیزم رانا سلمان احمد (واقف نو) ابن مکرم رانا طاہر احمد خان صاحب کے ساتھ طے پایا۔

7۔ عزیزہ رابعہ احمد بنت مکرم عرفان احمد صاحب کا نکاح عزیزم یاسر احمد صاحب (واقف نو) ابن مکرم مظفر احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

8۔ عزیزہ کاشفہ فریال احمد (واقفہ نو) بنت مکرم مبشر ندیم احمد صاحب کا نکاح عزیزم عدیل احمد طارق (واقف نو) ابن مکرم عبداللہ طارق صاحب کے ساتھ طے پایا۔

9۔ عزیزہ فائزہ سید بنت مکرم سید مظفر احمد صاحب کا نکاح عزیزم ساحل منیر احمد صاحب (متعلم جامعہ احمدیہ یوکے) ابن مکرم زاہد احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

10۔ عزیزہ رابعہ نصرت بنت مکرم اظہر الحق صاحب کا نکاح عزیزم اوصاف احمد ارسلان (متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ) ابن مکرم مظفر احمد مبشر صاحب کے ساتھ طے پایا۔

ان نکاحوں کے اعلان کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یہ نکاح جن کے میں نے اعلان کئے ہیں ان میں سے اکثریت جامعہ احمدیہ کے طالب علموں کی ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی میدان عمل میں آنے والے ہیں اور اسی طرح باقی نکاح واقفین نو کے ہیں۔ ایک واقف نو کو اور جامعہ احمدیہ کے طالب علم کو تو خاص طور پر یاد رکھنا چاہئے کہ انہوں نے ہر معاملہ میں ایک نمونہ بننا ہے اور اس کی ابتداء گھروں سے شروع ہوتی ہے۔ پس اپنے گھروں میں امن اور سکون جاری رکھنے کے لئے آپ لوگوں کو زیادہ بڑھ کر حوصلہ بھی دکھانا ہوگا اور اس میں کردار بھی ادا کرنا ہوگا۔ خاص طور پر وہ جو مربیان اور (-) بن رہے ہیں وہ یاد رکھیں کہ جماعت کی تربیت کا کام بھی آپ کے سپرد ہونا ہے۔ اس لئے آپ کی ذمہ داریاں بہت بڑھ کر ہیں کہ اپنا نمونے اپنے گھروں میں قائم کریں اور اسی طرح جو مربیان اور (-) کی بیویاں بن رہی ہیں ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ انہوں نے جب اپنے رشتوں کی منظوری ایسے لڑکوں سے دی جو مربی اور (-) ہیں تو یہ سوچ کر دی اور دینی چاہئے تھی کہ یہ دنیادار نہیں ہیں۔ انہوں نے دین کے کام کرنے ہیں اور دوسروں سے زیادہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عہد کرنا ہے۔ ان کو دنیا کے کسی بھی علاقہ میں بھجوا جاسکتا ہے کم سہولت یافتہ ملکوں میں بھجوا جاسکتا ہے۔ تھوڑے سے الاؤنس میں گزارہ کرنا ہوگا اور اسی میں ان کی بیویوں کو بھی رہنا ہوگا۔ پس ہمیشہ ان کی بیویوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ جس طرح (-) اور مربی نے قربانی کرنی ہے ان کی بیویوں نے بھی قربانیاں کرنی ہیں اور صرف گھروں کی حد تک قربانیاں نہیں کرنی بلکہ جو مربی اور (-) کا کام ہے اس میں بھی ہاتھ بٹانا ہے اور اس کے لئے بھی (دعوت الی اللہ) کے کام میں، تربیت کے کام میں اپنے وقت کا خیال نہیں رکھنا بلکہ جہاں ضرورت پڑے، بعض نئی جماعتیں ہوتی ہیں ان میں عورتوں کی تربیت کے لئے ضرورت ہوتی ہے کہ وہاں جا کر ان کا ہاتھ بٹانا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ کرے کہ آج جو یہ رشتے قائم ہو رہے ہیں یہ ہمیشہ قائم رہنے والے بھی ہوں۔ ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے بھی ہوں، ایک دوسرے سے تعاون کرنے والے بھی ہوں اور دونوں اپنے اس عہد کو پورا کرنے والے بھی ہوں کہ ہم نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنا ہے اور اس کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی آئندہ نسلوں کی بھی تربیت کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فریقین کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بلغاریہ کے وفد کی ملاقات

پروگرام کے مطابق پانچ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے مردانہ ہال میں تشریف لائے جہاں بلغاریہ سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

بلغاریہ سے 76 افراد پر مشتمل وفد کو جلسہ سالانہ جرمنی میں شمولیت کی توفیق ملی۔ ان میں سے 46 افراد بذریعہ بس 28 گھنٹے کا طویل سفر طے کرکے آئے۔ 15 افراد نے بذریعہ ہوائی جہاز اور 15 افراد نے اپنی ذاتی گاڑیوں پر سفر کیا۔

اس وفد میں 25 احمدی احباب جبکہ غیر از جماعت احباب شامل تھے۔ ان میں مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگ تھے جن میں ڈاکٹرز، بزنس مین، فوج کے اعلیٰ ریٹائرڈ افسران، ٹیچرز اور دیگر شعبہ جات کے لوگ شامل تھے۔

وفد کے ہر فرد نے اپنے دلی جذبات کا اظہار کرتے ہوئے جلسہ کے تمام انتظامات کی تعریف کی۔

وفد میں شامل ایک مہمان خاتون Magda صاحبہ نے کہا:

یورپ کے ممالک میں بیشمار غیر ملکی مہاجرین آرہے ہیں اور مقامی لوگ ان سے نفرت کرتے ہیں۔ ایک بے چینی کی کیفیت پیدا ہو رہی ہے۔ اس بارہ میں حضور انور نے جو رہنمائی فرمائی ہے وہ دلوں کو سکون عطا کرنے والی اور تمام بے چینیوں کا حل ہے۔ نیز حضور انور نے عورتوں اور مردوں کے حقوق اور ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ہے میں ان سے بھی بہت متاثر ہوئی ہوں۔

ایک اور مہمان خاتون مرجان صاحبہ نے کہا: میں پہلی مرتبہ جلسہ میں شامل ہوئی ہوں۔ ان ایام میں جلسہ کے روحانی ماحول اور خلیفۃ المسیح کے خطابات سے اس قدر متاثر ہوئی ہوں کہ احمدیت قبول کرتی ہوں۔ موصوفہ بیعت کے دوران بیعت کرکے جماعت احمدیہ میں شامل ہوگئیں۔

ایک مہمان خاتون Pali صاحبہ نے کہا کہ: جلسہ میں شامل ہوکر انسان حقیقی محبت پاتا ہے۔

ایک مہمان ابراہیم صاحب کہتے ہیں کہ: انتظامات بہت خوبصورت تھے۔ سب لوگ محبتیں ہی محبتیں بکھیرتے نظر آتے تھے۔ اللہ تعالیٰ تمام کام کرنے والوں اور ان کی فیملیز کو فضلوں سے نوازے۔

ایک خاتون Silvana صاحبہ نے کہا کہ: میں پہلی مرتبہ اس جلسہ میں شامل ہوئی ہوں۔ اتنے لوگوں کو اکٹھے دیکھ کر اور ایک آواز پر اٹھتے بیٹھتے دیکھ کر مجھے بہت اچھا لگا۔ اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دیکھا ہے۔

ایک مہمان Rustoyanov (رستویانوف) صاحب کہتے ہیں: میں پہلی مرتبہ اس جلسہ میں شامل ہوا ہوں اور میں نے تمام تقاریر سے کچھ نہ کچھ نیا سیکھا ہے۔ خاص طور پر خلیفہ وقت کی عورتوں کی طرف تقریر نے بہت متاثر کیا اور خلیفہ نے دین کی خوبصورت تصویر پیش فرمائی۔ آج اس کی بہت ضرورت ہے۔

ایک مہمان Josef صاحب نے کہا: مہمانوں کا اتنا عزت اور احترام کسی اور معاشرے میں نہیں دیکھا۔ خلیفہ وقت خود مہمانوں سے ان کا حال اور قیام وطعام کے بارہ میں پوچھتے ہیں۔

ایک عیسائی خاتون Mazie (مازیئے) صاحبہ نے کہا: دین کے خلاف اس وقت دنیا میں جو ماحول پیدا ہوگیا ہے اس کے مقابل خلیفۃ المسیح کی کوششوں سے دنیا میں (دین) کی حقیقی تصویر امن کی تصویر کی شکل میں ابھرتی ہے جس سے لوگوں کے دلوں میں (دین) کے خلاف نفرت کم ہوتی ہے۔

ایک مہمان ڈائریکٹر Manikatov (مانیکاتوف) صاحب نے کہا: تمام انتظامات بہت اچھے تھے۔ جس چیز نے مجھے سب سے زیادہ متاثر کیا وہ یہ تھی کہ آخری دن جب ایک ہی آواز پر اللہ اکبر کا نعرہ بلند ہوتا تو مجھے یہ احساس ہوتا تھا کہ ہم بہت محفوظ ہیں۔

ایک عیسائی ڈاکٹر Kracimira (کراسیمرا) صاحبہ نے کہا: حضور کی دنیا کی مشکلات میں راہنمائی تمام دنیا تک پہنچنی چاہئے تا کہ دنیا میں امن قائم ہو۔ قرآن کریم کے جو حصے سنے ان سے میرے دل کو سکون ملا ہے۔

ایک مہمان نے عرض کیا کہ جلسہ سالانہ کے انتظامات اچھے تھے۔ حضور انور نے جنگ کے بارہ میں فرمایا تھا کہ جنگ کے خطرات سر پر ہیں۔ ہم اس سے ڈر رہے ہیں۔ حضور انور ہمارے سکون کے لئے کچھ بیان فرمادیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے ان تباہیوں کی خبر دیتے ہوئے فرمایا تھا: ؎

آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے
جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار

پس خدا سے پیار کریں۔ خدا سے اپنا معاملہ ٹھیک رکھیں۔ پھر سب ٹھیک ہوگا۔

ایک مہمان نے عرض کیا کہ حضور انور نے جلسہ سالانہ کی تاریخ بیان فرمائی کہ جماعت میں جلسہ سالانہ کب شروع ہوا تھا۔ یہ ہمیں بہت اچھا لگا۔

بلغاریہ کے ایک طالبعلم عبداللہ صاحب جامعہ احمدیہ جرمنی اور کچھ عرصہ جامعہ احمدیہ یوکے میں تعلیم حاصل کرکے مربی بنے ہیں ان کے والد صاحب نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ میں حضور انور کا شکرگزار ہوں کہ حضور انور نے میرے بیٹے سے بہت محبت کا سلوک فرمایا۔ وہ اس سال مربی بن گیا ہے۔

اس پر حضور انور نے عزیزم عبداللہ کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اب وہاں بلغاریہ جاکر اپنی اعلیٰ مثال قائم کرنی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ والد کی بھی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ بچوں کی غلطی پر نظر رکھیں اور ان کی اصلاح کریں۔ ترقی کرنے والی قومیں ہمیشہ اپنی غلطیوں پر نظر رکھتی ہیں۔

ایک مہمان نے سوال کیا کہ کیا دنیا میں سب سے زیادہ مومن ہوں یا احمدی ہوں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہمارا مقصد یہ ہے کہ دنیا میں سب سے زیادہ خدا کی عبادت کا حق ادا کرنے والے ہوں اور انسانوں کے حقوق ادا کرنے والے ہوں۔ ہمارا مقصد تعداد بڑھانا نہیں بلکہ وہ نیک لوگ پیدا کرنا ہے جو یہ دونوں حقوق یعنی خدا کا حق اور بندوں کا حق ادا کرنے والے ہوں اور دنیا میں یہ نیک کام کرنے والوں کی اکثریت ہوجائے۔ جب ہم یہ اچھی چیز دنیا کو دیں گے تو دنیا خود بخود ہماری جماعت میں شامل ہونے کی کوشش کرے گی کہ یہاں ہی اچھی چیز ملی ہے۔ پس ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہم نے بنی نوع انسان کو خدا سے ملانا ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ (دین) کا جو بھی حکم ہے آج دنیا اس کے خلاف کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ چاہے وہ پردہ کا معاملہ ہو یا کوئی اور مسئلہ ہو۔ (بیت) کا مینارہ بنانے سے بھی روکتے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ ہم نے ضرور عورتوں سے ہاتھ ملانا ہے۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ عورت اور مرد اکٹھے رہیں اور پردے کا کوئی لحاظ نہ ہو۔ لیکن ان سب باتوں اور روکوں کے باوجود آپ دیکھیں گے کہ جماعت احمدیہ یورپ میں رہتے ہوئے (دینی) تعلیم پر عمل پیرا ہے اور ان سب روکوں کے باوجود یورپ میں بھی اور دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی لوگ احمدی ہورہے ہیں۔ اس سال بھی نصف ملین سے زائد لوگ احمدی ہوئے ہیں۔ اسی طرح دنیا میں جماعت پھیلے گی۔ خواہ مخالفت ہوتی ہے۔ اس کے باوجود پھیلے گی اور ہر جگہ جماعت کا یہی نظام قائم ہوگا۔ ہمیں کوئی ناامیدی نہیں ہے۔

اس پر سوال کرنے والے مہمان نے عرض کیا کہ بلغاریہ میں تو عورتوں کو حقوق نہیں دیئے جاتے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں اسی لئے کہتا ہوں کہ بلغاریہ کو احمدی کرلیں۔ عورتوں کو حقوق مل جائیں گے۔

بلغارین وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات ساڑھے چھ بجے تک جاری رہی۔ بعدازاں وفد کے تمام ممبران نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوائی اور مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچوں کو چاکلیٹ بھی عطا فرمائے۔ (جاری ہے)

مکرم ڈاکٹر مسعودالحسن نوری صاحب

کون سی چیز کامیابی کی طرف لے جاتی ہے

ذاتی تجارب اور بزرگان سلسلہ کی ہدایات۔ 8 کنجیاں

(یہ چھوٹی سی تقریر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کے سالانہ کنونشن پر طلباء اور نوجوان ڈاکٹروں کے سامنے کی گئی)

میری یہ تقریر تقریباً دو گھنٹہ کی ہے جو کہ میں Under Graduate, Post Graduate اور Medical Students نیز ڈاکٹر حضرات کے سامنے کرتا تھا جو آج میں مختصراً سات منٹ میں بیان کروں گا۔

یہ کہانی آج سے سات سال قبل کی ہے جب میں ایک صبح ہسپتال جا رہا تھا۔ میرے ساتھ ایک نوجوان میڈیکل کا طالب علم تھا جو کہ ایک انتہائی غریب گھرانے سے تعلق رکھتا تھا۔ وہ اپنی زندگی کامیابی کے ساتھ گزارنا چاہتا تھا۔ اس نے مجھ سے بظاہر ایک نہایت آسان سوال کیا؟ اس نے پوچھا: کیا چیز ہے جو کامیابی کی طرف لے جاتی ہے؟ اس وقت میں نے نہایت شرمندگی محسوس کی کیونکہ میرے پاس کسی قسم کا کوئی معقول جواب نہ تھا۔ میں گاڑی سے اترا اور ہسپتال چلا گیا۔ وقت گزر گیا۔ تھوڑے ہی دنوں بعد AMA کانفرنس منعقد ہوئی۔ تب میرے ذہن میں خیال آیا کہ کیوں نہ میں یہ سوال کانفرنس میں شریک احباب سے پوچھوں کہ کس چیز نے انہیں کامیابی عطا کی اور پھر ان کے تجارب دوسروں کو بتاؤں۔

چنانچہ آج میں یہاں سات سال کے انٹرویوز اور ملاقاتوں کا نچوڑ لے کر کھڑا ہوں۔ میں آپ کو یہ بتاؤں گا کہ کیا چیز ہے جو کامیابی کے رستہ پر انسان کو گامزن کرتی ہے۔

پہلی سیڑھی جو انسان کو کامیابی کی طرف لے جاتی ہے وہ **جوش و جذبہ اور جنون** ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا کہ مجھے میرا جوش اور جذبہ ہمت عطاء کرتا ہے۔ ہم سب کام اللہ تعالیٰ کے لئے کرتے ہیں۔ اگر آپ کوئی کام اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کا پیار حاصل کرنے کے لئے کریں گے تو آپ اس کی محبت حاصل کرلیں گے اور دلچسپ بات یہ کہ اگر آپ اس کی محبت کی خاطر کوئی کام کریں گے تو مالی مدد بھی آ ہی جاتی ہے۔

محنت: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مجھے ہدایت کرتے ہوئے ایک مرتبہ فرمایا تھا۔ کامیابی سخت محنت سے حاصل ہوتی ہے۔ کوئی چیز آسانی سے نہیں ملتی۔ کیا یہاں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں بہت مزہ آتا ہے؟ جی ہاں یہاں کام کرکے بہت مزہ آتا ہے۔ تمام ڈاکٹرز اور ہماری ساری ٹیم یہاں کام کرتے ہوئے خوب مزہ کرتے ہیں اور وہ خوب محنت کرتے ہیں۔ میں نے یہ اندازہ لگایا ہے کہ وہ کام کے معاملہ میں جنونی ہیں۔ بلکہ شاید جذباتی طور پر جنونی کہنا ان کی حالت کو زیادہ بہتر طور پر واضح کرنے والا ہوگا۔

ایک مرتبہ میرے استاد محترم نے مجھے بتایا تھا کہ کامیاب ہونے کے لئے تمہیں اپنے مقصد کے حصول میں غرق ہوجانا چاہئے اور پھر اس میں کمال حاصل کرنا چاہئے اور یہ صرف بار بار Practice کرنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

اور حضرت سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے نزدیک **غور و تدبر** ہے جو کامیابی کی اصل وجہ ہے۔ آپ نے مجھے ایک مرتبہ فرمایا کہ کامیابی میرے نزدیک اپنی تمام توجہ اور فکر کو صرف اور صرف اپنے مقصد پر مرکوز کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔

خیالات اور ایجادات: ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے بیان کیا: ایک خیال ہی تو تھا جو میرے ذہن میں آیا تھا۔ یعنی یہ خیال کہ فطرت کی تمام قوتوں کا منبع اور مرکز ایک ہی وجود ہے۔ یہ بہت ہی اچھا خیال تھا اور خیالات کا ذہن میں آنا کوئی جادو نہیں۔ عام سے خیالات اور باتیں ہی تو ہیں جو نئی ایجادات کا باعث بنتی ہیں۔

اور بڑھانا، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے ایک خط میں مجھے لکھا کہ اپنے آپ کو جسمانی، ذہنی اور سب سے بڑھ کر روحانی طور پر آگے بڑھاؤ۔ آپ کو اپنے آپ کو بزدلی اور Self Doubt کے حجابوں سے نکالنا ہوگا۔

مجھے ہمیشہ سے اپنے اوپر کامل طور پر یقین نہیں تھا۔ میں سب سے بہتر نہیں تھا اور نہ ہی مجھے یہ یقین تھا کہ میں یہ کرسکوں گا۔

اب اپنے آپ کو قویٰ میں مزید بڑھانا آسان کام نہیں اس لئے کہتے ہیں خدا تعالیٰ نے مائیں پیدا کی ہیں۔ میں ہمیشہ کہتا ہوں کہ میری والدہ نے مجھے آگے بڑھنے کا حوصلہ دیا۔

اور حضرت مسیح موعود کے نزدیک **خدمت** ہے جو انسان کو کامیاب بناتی ہے۔ پس میں خوش قسمت ہوں کہ میں بحیثیت ڈاکٹر اپنی خدمات بجالا رہا ہوں۔

مستقل مزاجی: ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں: مستقل مزاجی ہماری کامیابی کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ آپ کو ناکامی میں سے مستقل مزاجی سے گزرنا پڑے گا۔ آپ کو یقیناً ان تمام روکوں کو پار کرنا ہوگا یعنی تنقید، دھتکارے جانا اور دباؤ کو بھی۔

اور آنحضور ﷺ کے نزدیک **دعائیں** ہیں دعائیں عرش کو لرزا دیتی ہیں۔ دعائیں ہی ہیں جو تمہیں ہمیشہ کامیاب کریں گی اور کامیابی سے ہمکنار کریں گی۔

پس پوچھے گئے سوال کا جواب آسان ہے: اپنے سفر کا خرچ اٹھائیں، دارالضیافت کی مہمان نوازی سے مستفید ہوں، ہر سال اس کنونشن میں حاضر ہوں یا ایسا نہ کرتے ہوئے ان آٹھ باتوں پر عملدرآمد کریں اور یہی آٹھ بنیادی چیزیں ہیں جو کامیابی کی طرف ہمیں گامزن کرڈالتی ہیں۔

میں اپنے تمام ساتھیوں کا شکرگزار ہوں جنہوں نے میری کامیابی کی طرف رہنمائی فرمائی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124244 میں مریم صدیقہ

بنت عبدالغفور خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 27/1 باب الابواب غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مریم صدیقہ گواہ شد نمبر1۔سلطان احمد خاں ولد چوہدری محبّ الرحمان گواہ شد نمبر2۔رانا محمد طاہر ولد رانا محمد خاں

مسل نمبر 124245 میں شکیلہ مبشر

زوجہ مبشر احمد مبارک قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 24/1 باب الابواب شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر 1لاکھ روپے (2)زیور 4 رتولہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شکیلہ مبشر گواہ شد نمبر1۔محمود احمد خان ولد ظفر احمد خاں گواہ شد نمبر2۔مبشر احمد مبارک ولد ظفر احمد خاں

مسل نمبر 124246 میں محمد دین

ولد محمد رمضان قوم جٹ پیشہ بے روزگار عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23جنوری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نقدی 10لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار روپے ماہوار بصورت پرفیٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد دین گواہ شد نمبر1۔بشیر احمد ولد رشید احمد گواہ شد نمبر2۔کامران محمود ولد مظفر محمود

مسل نمبر 124247 میں رانا شفیق احمد

ولد چوہدری عبدالعزیز قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 53 سال بیعت 1970ء ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5فروری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) ترکہ باپ 5 کنال پاکستانی روپے (2)ملبہ مکان 5لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 18ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رانا شفیق احمد گواہ شد نمبر1۔رانا محمد طاہر ولد رانا محمد خاں گواہ شد نمبر2۔رانا ظفر احمد شاہد

مسل نمبر 124248 میں شریفاں بی بی

زوجہ نذیر احمد مرحوم قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)حق مہر (ادیگی)30ہزار روپے(2)زیور 3 تولہ 1لاکھ 50ہزار روپے(3)نقدی 2لاکھ وپے اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ شریفاں بی بی گواہ شد نمبر1۔سعید احمد قریشی ولد محمد دین قریشی مرحوم گواہ شد نمبر2 ۔مدثر سعید قریشی ولد سعید احمد قریشی

مسل نمبر 124249 میں طوبیٰ نایاب

بنت ثناء اللہ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9فروری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طوبیٰ نایاب گواہ شد نمبر1۔ڈاکٹر مرزا مشتاق احمد ولد مرزا خورشید احمد گواہ شد نمبر2۔اویس احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 124250 میں انس احمد

ولد سلیم احمد قوم .... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 127R-B ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ انس احمد گواہ شد نمبر1۔محمد مدبر احمد ولد محمد منور احمد گواہ شد نمبر2۔صائم احمد چٹھہ ولد ابوالاعلیٰ

مسل نمبر 124251 میں ولید نثار خان

ولد عبدالجبار خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ولید نثار خان گواہ شد نمبر1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر2 ۔راضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 124252 میں احمد فیاض

ولد مبشر احمد فیاض قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ احمد فیاض گواہ شد نمبر1۔ حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر2 ۔راضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 124253 میں عطاء المحسن

ولد عبدالمجید قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء المحسن گواہ شد نمبر1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر2 ۔راضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 124254 میں مبشر احمد

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ مبشر احمد گواہ شد نمبر1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔راضوان ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 124255 میں شاہد لطیف

ولد لطیف بابر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ شاہد لطیف گواہ شد نمبر1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔راضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 124256 میں فہیم احمد

ولد سلیم احمد نعیم قوم وینس پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فہیم احمد گواہ شد نمبر1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔راضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

☆............☆............☆

مرسلہ:۔نظارت صنعت وتجارت

سٹیٹ بنک اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کی ہدایات

جعل سازی و دھوکہ دہی (SCAM) سے ہوشیار رہیں

سٹیٹ بینک آف پاکستان اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے مفاد عامہ کے پیش نظر دھوکہ دہی SCAM کے حوالہ سے ایک اشتہار شائع کیا گیا ہے جس میں دھوکہ دہی اور جعلسازی پر مبنی سکیموں کی چند مثالوں کے ذریعہ وضاحت کی گئی ہے۔ جو 25 ستمبر 2016ء کے روزنامہ جنگ میں شائع کروایا گیا ہے۔افادۂ عام کیلئے شائع کیا جارہا ہے۔

1۔نیٹ ورک مارکیٹنگ MLM (ملٹی لیول مارکیٹنگ) بلاواسطہ فروخت، پونزی اور پیرامڈ سکیمیں: ایسی سکیموں میں گاہکوں پر مخصوص تعداد میں مزید گاہک لانے کی قید لگائی جاتی ہے۔فراڈیے بہترین منافع کا وعدہ کرتے ہیں، نئے آنے والے گاہکوں سے حاصل شدہ رقم سے ابتدائی سرمایہ کاروں کو ''ڈیویڈنڈ'' کی ادائیگی کرتے ہیں۔کسی اور ملک میں ایسی کاروباری سرگرمیوں کی انجام دہی، پاکستان میں ایسی کاروباری سرگرمیوں کا جواز قرار دی جاسکتی ہے اور نہ انہیں قانونی حیثیت فراہم کرتی ہیں۔

2۔ورچوئل کرنسیاں: Bit coins جیسی کرنسیاں پاکستان میں قانونی حیثیت نہیں رکھتی لہٰذا لوگوں کو چاہیے کہ تجارت اور کاروبار میں ان کرنسیوں کے استعمال سے گریز کریں۔

3۔فراڈی انعامی اسکیمیں، کار، زمین کے پلاٹ، لاٹری سکیمیں یا مالی امداد کی جعلی سکیمیں: ان میں یوٹیلیٹی بلوں، ٹیلی فون جیسی ڈائریکٹریوں وغیرہ جیسے ذرائع سے نام اور دیگر تفصیلات حاصل کر کے معصوم لوگوں کو ٹیلی فون یا خط یا ایس ایم ایس کے ذریعہ لاٹری، کار یا زمین کا پلاٹ جیتنے کی ''خوشخبری'' دی جاتی ہے۔کئی فراڈیے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، پرائم منسٹر یوتھ لون سکیم وغیرہ جیسی مالی امدادی سکیموں یا ان کی سیلولر سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں کے نام استعمال کر کے معصوم لوگوں کو مبینہ طور پر ان کی درخواستیں قبول کر لیے جانے کی خبر دے کر ان سے مخصوص پروسیسنگ چارجز کا مطالبہ کرتے ہیں۔

4۔آن لائن کام: جیسے ڈیٹا انٹری، پے آن کلک، پے پر ویو وغیرہ جن میں عوام سے فیس کے عوض رجسٹریشن کروانے کا مطالبہ کیا جاتا ہے اور انہیں آن لائن ڈیٹا انٹر کرنے، آن لائن اشتہارات اور ویڈیو پر کلک کرنے اور انہیں دیکھنے کے عوض ایک مقررہ رقم کی پیشکش کی جاتی ہے۔دھوکہ کا شکار ہونے والوں کو اس ضمن میں رقم کبھی نہیں ملتی۔

5۔مضاربہ، مشارکہ یا دیگر اسلامی بینکاری مصنوعات کے نام پر فراڈ: حلال/سود سے پاک کاروبار یعنی مضاربہ/مشارکہ کے نام پر منافع کی زیادہ سے زیادہ شرح کی پیشکش کر کے فراڈیے، معصوم لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔مشہور و معروف اور محترم دینی اسکالروں سے اشتراک کا جھانسہ دے کر یہ فراڈیے معصوم لوگوں کے مذہبی جذبات سے کھیلتے ہیں۔

6۔غیر ملکی بروکریج ہاؤسز کے بروکروں کے ذریعہ کاروبار: یہ وہ کاروبار ہے جس میں مقامی قوانین کا اطلاق نہیں ہوتا۔فراڈیے حصص کی لین دین کیلئے جعلی سافٹ ویئرز استعمال کر کے سرمایہ کاروں سے فراڈ کرتے ہیں۔چنانچہ سرمایہ کاروں کو چاہیے کہ چوکنا رہیں اور اس بات کا اطمینان کر لیں کہ جس بروکر/ ایجنٹ کے ساتھ کاروبار کر رہے ہیں، وہ SECP سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان میں بحیثیت بروکر رجسٹرڈ ہے۔

7۔جعلی آن لائن ڈپلومہ/ڈگریاں: لوگوں سے رجسٹریشن فیس کی ادائیگی کر کے آن لائن کورس مکمل کرنے، آن لائن اسائنمنٹ ارسال کرنے کے بعد مخصوص مدت کی تکمیل پر جعلی ڈگریاں دی جاتی ہیں۔

8۔آن لائن بینکنگ فراڈ: کمپیوٹر سسٹم سے معلومات چوری کر کے رقوم کی آن لائن منتقلی کر کے شکار ہونے والے کے اکاؤنٹ سے رقم نکال کر آن لائن بینکنگ فراڈ کا ارتکاب کیا جاتا ہے۔کسی بھی صورت میں کسی کو اپنے پرسنل آئیڈنٹفکیشن نمبر (PIN) سے آگاہ نہ کریں۔

9۔ATM سکمنگ: اے ٹی ایم کارڈ کی چوری معلومات حاصل کی جاتی ہیں جس کیلئے مختصر سی الیکٹرونکس ڈیوائس (Skimmer) استعمال کی جاتی ہے جس میں سے کارڈ گزار کر رقم چوری کی جاتی ہے۔چنانچہ ATM کے استعمال سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ آیا ATM سے کوئی کورڈ لیس ڈیوائس تو منسلک نہیں۔شک ہونے پر ATM سے رقم نکالنے کی کوشش نہ کریں بلکہ متعلقہ بینک کو اس کی اطلاع دیں۔

10۔جعلی پے آرڈرز: فراڈیے بینک بند ہوجانے یا بینکوں کی تعطیلات کے دنوں میں لوگوں سے کار یا دیگر اثاثہ جات خریدتے ہیں اور ادائیگی جعلی پے آرڈر کے ذریعہ کرتے ہیں۔بینک بند ہونے کے سبب لوگ پے آرڈر کی بینک سے تصدیق کرنے سے قاصر رہتے ہیں اور اپنے قیمتی اثاثہ جات سے محروم ہوجاتے ہیں۔

11۔قرضہ سکیمیں: جن میں فراڈیے کسی بھی مقصد کیلئے انتہائی آسان شرائط پر قرضہ دینے کے وعدے کرتے ہیں۔اس مقصد کیلئے وہ قرضہ لینے کے خواہشمندوں سے مختلف فارمز پُر کرواتے ہیں اور ان سے مختلف مدات میں مخصوص چارجز وصول کرتے ہیں اور انہیں جھوٹی تسلیاں دیتے رہتے ہیں کہ انہوں نے فلاں بینک میں ان کا کیس جمع کرا دیا ہے جو جلد ہی منظور ہوجائے گا۔پھر کچھ عرصہ بعد وہ قرضہ لینے کے خواہشمندوں کو بتاتے ہیں کہ بینک نے ان کی درخواست مسترد کر دی ہے یا پھر وہ بھاگ جاتے ہیں۔

12۔ڈیپازٹ سکیمیں: جن میں لوگوں سے غیر معمولی طور پر زیادہ منافع/مارک اپ کے وعدے کئے جاتے ہیں۔فراڈیے اور جعلساز ڈیپازٹس/منافع کے تحفظ کی ضمانت دیتے ہیں۔زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اپنے جال میں پھانسنے کی غرض سے ایسے فراڈیے کچھ عرصہ تک منافع باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں اور لمبی رقومات جمع کر لیتے ہیں اور پھر چمپت ہوجاتے ہیں۔

13۔امدادی/خیراتی سکیمیں: جن میں اجنبی/ناقابل بھروسہ افراد ناپسندیدہ ای میلز، فون کالز، SMS و دیگر ذرائع سے ممکنہ عطیہ کنندگان سے رابطہ کرتے ہیں اور ان سے کسی بینک اکاؤنٹ میں اپنے عطیات جمع کروانے کی درخواست کرتے ہیں۔

14۔گاڑیوں/ٹریکٹرز/کیپٹل مصنوعات کی بکنگ: جن میں عوام سے کیپٹل مصنوعات کی خریداری کیلئے ایڈوانس کی رقم/بکنگ پرائس کے نام پر نقد ادائیگی یا کسی مخصوص بینک اکاؤنٹ میں رقم جمع کرانے کو کہا جاتا ہے۔فراڈیے، گاڑیاں تو مہیا نہیں کرتے البتہ دھوکہ سے جمع کی گئی رقم لے کر چمپت ضرور ہوجاتے ہیں۔

15۔ڈاک، ای میلز، فون کالز، ایس ایم ایس کے ذریعہ دھوکہ دہی: جن میں ایسے شاندار انعامات، لکی ڈراز، قمار بازی اور جھوٹی پروموشنز/پیشکشیں دی جاتی ہیں جو وہم و گمان میں بھی نہیں آتے۔

16۔روزگار کی سکیمیں: جن میں درخواست ملازمت کے ہمراہ امیدواروں سے چارجز/رجسٹریشن فیس/سیکیورٹی ڈیپازٹس وغیرہ حاصل کرنے کے لئے ملازمت کے اشتہار شائع کئے جاتے ہیں۔رئیل اسٹیٹ سکیمیں/پروجیکٹس.... سرمایہ کاروں کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ بہترین فوائد کے عوض پاکستان میں اور رہائشی پرمٹس کے عوض بیرون ملک جائیدادیں خریدیں۔عام طور پر ایسی جائیدادیں/پروجیکٹس کا وجود صرف کاغذوں میں ہی ہوتا ہے۔

ایسی سکیموں میں فراڈیے جمع کرائی گئی رقوم کے تحفظ، زیادہ سے زیادہ منافع کی باقاعدگی سے ادائیگی، روزگار کی فراہمی کی ضمانت، لوگوں کو پلاٹ انعامات، گاڑیاں و دیگر مصنوعات وغیرہ دینے کے جھوٹے دلاسے دیتے ہیں۔مگر انہیں کچھ حاصل نہیں ہوپاتا اور فراڈیے چمپت ہو جاتے ہیں۔ابتدائی سرمایہ کاروں کو پرکشش فوائد دیئے جاتے ہیں جن کی تشہیر سوشل میڈیا، پرنٹ یا الیکٹرانک میڈیا پر بڑے پیمانہ پر کی جاتی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو رجھایا جاسکے۔

چنانچہ عوام الناس کو ان کے اپنے مفاد میں مشورہ دیا جاتا ہے کہ ایسی کسی بھی قسم کی سرمایہ کاری کرنے سے اجتناب برتیں اور اس امر کی تصدیق کر لیں کہ جس ادارے کے ساتھ وہ معاملت کر رہے ہیں وہ کاروباری سرگرمیاں انجام دینے کے لیے متعلقہ اتھارٹی کی جانب سے باقاعدہ مجاز/لائسنس یافتہ ہیں۔ایسی کاروباری سرگرمیوں سے منسلک خطرات کے ضمن میں آزاد قانونی یا مالیاتی ماہرین سے بھی مشورہ کیا جانا چاہیے۔سٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کے لائسنس یافتہ اداروں کی فہرستیں بالترتیب ان سائٹس پر دستیاب ہیں۔

http://jamapunji.pk/verify/licensed-entities

www.sbp.org.pk

یہ امر بھی ملحوظ خاطر رکھا جائے کہ کسی کاروباری ادارے کی محض رجسٹریشن اسے کسی قسم کی سرمایہ کاری یا مخصوص کاروبار کرنے کا اختیار نہیں دیتی تاوقتیکہ متعلقہ اتھارٹی سے متعلقہ لائسنس/منظوری/این او سی بھی حاصل نہ کر لی گئی ہو۔اس ضمن میں اضافی رہنمائی http://www.secp.gov.pk/public_warnings.asp اور http://jamapunji.pk/protect-yourself سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ان اداروں کے متعلقہ مزید وضاحتوں کے حصول کیلئے SECP یا SBP سے درج ذیل پتوں پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

سٹیٹ بینک آف پاکستان عثمان خالد
غلام حسن (ڈپٹی ڈائریکٹر بینکنگ پالیسی اینڈ ریگولیشنز ڈیپارٹمنٹ) جوائنٹ ڈائریکٹر (انوسٹر ایجوکیشن اینڈ انٹرنیشنل ریلیشنز ڈیپارٹمنٹ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان سیکیورٹیز ایکسچینج کمیشن آف پاکستان آئی آئی چندریگر روڈ کراچی NIC بلڈنگ،
63 جناح ایونیو، اسلام آباد-44000
ای میل: ghulam.hasan@sbp.org.pk
ای میل: usman.khalid@secp.gov.pk
ٹیلی فون: 021-32455523 (Ext: 5523)
ٹیلی فون: 051-111-117-327
فیکس: 021-99224506
www.secp.gov.pk/servicedes

☆☆☆☆☆☆☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی ہو سکتی ہے

10۔اکتوبر2016ء

12:30 am	Beacon of Truth
1:20 am	ون منٹ چیلنج
2:00 am	شہادت حضرت امام حسینؑ
3:00 am	خطبہ جمعہ 7۔اکتوبر2016ء
4:00 am	سوال وجواب
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:00 am	گلشن وقف نو
7:25 am	ون منٹ چیلنج
8:00 am	خطبہ جمعہ 7۔اکتوبر2016ء
9:15 am	رفقائے احمد
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	درس حدیث
11:25 am	الترتیل
12:00 pm	بیت الصادق کا سنگ بنیاد 14۔اکتوبر2015ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1:55 pm	فرنچ ملاقات
3:00 pm	خطبہ جمعہ 6مئی2016ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:10 pm	سیرت النبی ﷺ
4:35 pm	آؤ اردو سیکھیں
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس حدیث
5:20 pm	الترتیل
5:55 pm	خطبہ جمعہ 12نومبر2010ء
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:00 pm	سیرت النبی ﷺ
8:25 pm	سید الشہداء حضرت امام حسینؑ
9:05 pm	The Bigger Picture
9:50 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
10:20 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	بیت صادق کا سنگ بنیاد

11۔اکتوبر2016ء

12:20 am	صومالی سروس
1:50 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
1:20 am	راہ ہدیٰ
2:50 am	خطبہ جمعہ 12نومبر2010ء
3:55 am	سیرت النبی ﷺ
4:20 am	سید الشہداء حضرت امام حسینؑ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس حدیث
5:45 am	الترتیل
6:20 am	بیت الصادق کا سنگ بنیاد
7:20 am	کڈز ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ 12نومبر2010ء
9:10 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9:25 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
1:05 pm	اسلامی اصول کی فلاسفی
1:50 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ 7۔اکتوبر2016ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:05 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:20 pm	سپینش سروس
9:05 pm	اسلامی اصول کی فلاسفی
9:30 pm	نور مصطفویؐ
9:50 pm	حضرت امام حسینؑ کی حیات مبارکہ پر ایک نظر
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ جرمنی سے افتتاحی خطاب 16۔اگست 2009ء

گمشدہ بٹوہ

مکرم عمیر احمد دانش صاحب 18/12 بشیر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ بشیر آباد سے سپورٹس کمپلیکس فیکٹری ایریا جاتے ہوئے میرا بٹوہ کہیں گر گیا ہے اس میں شناختی کارڈ بھی ہے۔جس کسی کو ملے مہربانی فرما کر اس فون نمبر پر اطلاع کر دیں۔شکریہ

فون نمبر:0334-6368373

میٹرک پاس چند ملازمین کی ضرورت ہے۔
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
فون نمبر:0476211538

تاریخ عالم 6۔اکتوبر

☆**1683ء**: جرمنی سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی ایک بڑی تعداد امریکہ جا کر فلاڈیلفیا کے علاقہ میں آباد ہوئے،جو غالباً یورپ سے نئی زمین کی طرف منتقل ہونے والوں کی اولین سب سے بڑی تعداد میں ہجرت تھی۔

☆**1979ء**: پوپ جان پال دوم وائٹ ہاؤس امریکہ میں داخل ہونے والے پہلے پوپ بنے۔

☆**1981ء**: مصر کے صدر انور سادات کو حملہ آوروں نے قتل کر دیا۔

☆**1987ء**: جزائر بحرالکاہل میں واقع ملک فجی میں جمہوری نظام رائج ہوا۔

☆**1999ء**: اقوام متحدہ کی نگرانی میں نیویارک میں ایک معاہدہ پر 107 گروہوں کے 80 نمائندگان کے دستخط ہوئے جس کے تحت دنیا بھر میں خواتین کے ساتھ ہر نوع کے امتیازی سلوک کے خاتمہ کا اعلان کیا گیا۔

☆**2007ء**: برطانوی مہم جو Jason Lewis نے پہلی دفعہ کسی بھی انجن وغیرہ کی مدد کے بغیر،صرف انسانی قوت سے دنیا کے گرد چکر لگانے کا ریکارڈ قائم کیا۔

(مرسلہ:مکرم طارق حیات صاحب)

☆............☆............☆

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 6/اکتوبر

طلوع فجر	4:44
طلوع آفتاب	6:03
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:50
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	36 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	24 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

6۔اکتوبر2016ء

6:30 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے سے افتتاحی خطاب
8:00 am	دینی وفقہی مسائل
10:00 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	دورہ ہالینڈ 9۔اکتوبر2015ء
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7:00 pm	خطبہ جمعہ 30ستمبر2016ء
9:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
11:00 pm	الحوار المباشر Live

عامر موٹر ورکشاپ
سوزوکی اور تمام گاڑیوں کی مرمت کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے۔
پروپرائیٹر:عامر شہزاد:0332-4710920
ساہیوال روڈ رحمٰن کالونی نزد اقصیٰ سیکیر ربوہ

سیل۔سیل۔سیل
النور گارمنٹس
مردانہ،بچگانہ،پینٹ شرٹ،شلوار قمیض،سکول یونیفارم
النور لیدر ہاؤس
بینڈ کیری،اٹیچی کیس،سکول بیگ،اور لیڈیز پرس کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ:0321-7706542

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر:میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

FR-10

زرعی زمین برائے فروخت
زرعی زمین واقع برج بابل نزد ربوہ رقبہ 145 کنال 10 ہارس پاور موٹر لگی ہوئی ہے۔
رابطہ نمبر:0345-7968559

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز،بچگانہ،مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ:0334-6202486

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 6216216 047-6211971

Life Care
Ambulance Service
ربوہ میں پہلی بار پرائیویٹ مکمل سہولیات کے ساتھ A.C ایمبولینس سروس کا آغاز
پروپرائیٹر:طاہر محمود رابطہ نمبر 0332-7054311